تندرستی هو اور رقص نه هو تو اس کا حکم کیا هے؟

<?xml encoding="UTF-8">

بعض ورزشوں کو سرعت بخشنے کے لئے ایک تیز موسیقی (جیسے ترنس موسیقی) کی ضرورت هوتی هے، اس کا حکم کیا هے؟ اور اگر اس قسم کی ورزشوں کا انجام دینے کا مقصد وزن کم کرنا یا بڑهانا یا تندرستی هو اور رقص نه هو تو اس کا حکم کیا هے؟ اور اگر بقیه افراد من جمله مربی کی نیت، بعض اوقات ورزش کے بجائے رقص هو تو اس کا حکم کیا هے ؟

ایک مختصر

رقص و موسیقی دو الگ الگ موضوع هیں که هر ایک کا اپنا خاص حکم هے، یعنی حرام رقص حرام موسیقی کے آپس میں جمع هونے کی صورت میں اس فعل کو انجام دینے والا انسان دو الگ الگ گناهوں کا مرتکب هوتا هے ـ

اکثر فقها، مطرب اور عیش پرستی کی مجلسوں کے مناسب موسیقی کو حرام جانتے هیں لیکن بعض فقها هر قسم کی موسیقی کو حرام جانتے هیں اور اس میں فرق کے قائل نهیں هیں ـ

رقص کے بارے میں قابل ذکر بات هے که رقص کی تعریف کے مختلف بنیادیں هیں، ایک گروه کا کهنا هے : رقص وه خاص قسم کی حرکتیں هیں جو لهو لعب کی غرض سے انجام پاتی هیں ـ اور ایک دوسرے گروه کا بیان هے که : هر وه عمل جسے عرف میں رقص کها جائے وه رقص کے حکم میں هے ـ

اس کے حکم کے بارے میں بهی کچھ فقها رقص کو مطلقاً حرام جانتے هیں اور ایک دوسرا گروه اس کے مفسده یا فعل حرام کے همراه هونے کی صورت میں حرام جانتے هیں ـ

بهر حال اگر ورزشی حرکات پر رقص حرام یا استماع و موسیقی حرام کا حکم لاگو نه هو تو اس میں کوئی حرج نهیں هے اور اس قسم کے امور کے سلسله میں ضروری هے که هر مکلف اپنے مرجع تقلید کی طرف رجوع کرے ـ

تفصیلی جوابات

مذکوره سوال کا جواب دینے سے پهلے مناسب هے که، " طرب " ، " لهو " اور " لهولعب کی مجالس " جیسی اصطلاحات کو واضح کیا جائے، جو حرام موسیقی کی خصوصیات میں سے هیں:

1ـ طرب: اس کم عقلی کی حالت کو کهتے هیں، جو گانا یا موسیقی سننے کے نتیجه میں انسان کی نفسیات اور روح میں پیدا هوتی هے اور اسے اعتدال سے خارج کردیتی هے، یه امر صرف شادی کی حالت سے مخصوص نهیں هے بلکه ممکن هے غم و حزن آور ساز سے بهی یه حالت پیدا هو ـ [1]

2ـ لهو : لهو کے لفظ سے (فقها کا) مراد گانا گانے کی آواز اور ساز بجانے کی آواز کافساد وعیش و عشرت کی مجلسوں کے هم آهنگ هونا هے ـ یعنی ممکن هے ایک نغمه طرب انگیز نه هو لیکن ان نغموں میں سے هو جو فاسقوں اور نفسانی خواهشات کی مجلسوں میں رائج هوتا هے ـ [2]

3ـ لهولعب کی مجالس : اس سے وه مجلسیں مراد هے جو عیاشی، هوس پرستی، رقص و سرود کے لئے منعقد هوتی هیں اور ایسی مجلسیں مقدس انسانوں کے عرف میں گناه کی مجلسیں شمار هوتی هیں ـ [3]

اس مقدمه کے پیش نظر هم موسیقی سننے کے بارے میں بعض مراجع تقلید کے نظریات کی طرف اشاره کرتے هیں : اکثر فقها موسیقی کی اس قسم کو حرام جانتے هیں جو " لهو " هو، نه هر موسیقی، اور بعض غیر مطرب

موسیقی کو سننا بھی حرام جانتے ھیں ۔ [4]
حضرت آیات عظام، امام خمینی رح ، خامنہ ای، سیستانںم فاضل لنکرانی رح ، اور مکارم شیرازی فرماتے ھیں : " ھر قسم کی مطرب موسیقی کو سننا یا بجانا جائز نھیں ھے ۔ (اور) حرام ھونے میں موسیقی کا مسرور یا غمناک ھونا معیار نھیں ھے بلکه معیار موسیقی کا مطرب ھونا یا نه ھونا ھے ۔ [5]
گلپا یگانی: موسیقی سننا یا بجا نا مطلقاً (خواہ لھوومطرب ھو یا نه ھو) حرام ھے ۔ [6]
صافی گلپایگانی : جسے لوگ عرف میں موسیقی جانتے ھیں، اس کا سننا، تعمیر، سیکھنا، سکھانا اور اس کے آلات کا بیچنا (مطلقا) حرام ھے ۔ [7]
نوری ھمدانی : ھر مطرب اور لھو اور گناہ و عیاشی کی مجلسوں کے مناسب ساز کو سننا جائز نھیں ھے ۔ [8]
وحیدخراسانی : ھر لھو اور گناہ و عیاشی کی مجلسوں کے مناسب ساز کو سننا جائز نھیں ھے۔ [9]
بھجت : لھو سے مخصوص آلات کا غیر لھو کے لئے استعمال (بجانا)، احتیاط واجب کی بنا پرجائز نھیں ھے اور ان کا لھو میں استعمال کرنا مطلقاً حرام ھے اور مطرب موسیقی سننا بھی حرام ھے ۔ [10]
تبریزی : عیش و عشرت کی مجالس کے مناسب موسیقی، لھو ھے اور اس کا بجانا اور سننا حرام ھے ۔ [11]
اس بنا پر مراجع کا اس پر اتفاق ھے که اگر موسیقی، اس کے حرام اقسام میں سے ھو، [12] تو اس کا محرک ھونا یانه ھونا، غمگین یا مسرور ھونا، اس کو نشر کرنے کا مرکز ریڈیو ٹیلویزن ھو یا کوئی اور ادارہ، اس کے حرام ھونے میں کوئی اثر نھیں ڈالتا ھے ۔ [13]
اس بنا پر، اگر چه ذاتی طور پر ورزش میں کوئی حرج نھیں ھے، لیکن حرام موسیقی کو ورزش میں سننا بھی جائز نھیں ھے، اگرچه ورزش کامقصد تندرستی وغیرہ ھو۔
لیکن آپ کے سوال کے دوسرے حصه، یعنی ورزشی حرکات اور رقص کے بارے میں قابل ذکر بات ھے که، اگر یه ورزشی حرکات ، رقص کے مصداق شمار ھوں تو رقص کے حکم میں ھیں اور موسیقی کا حرام ھونا رقص کے حرام ھونے سے الگ ھے اور رقص کا اپنا خاص حکم ھے۔
رقص کے بارے میں مراجع کی تعریف مختلف ھے ۔
آیات عظام : امام خمینی رح ، بھجت، تبریزی، خامنہ ای، سیستانی، فاضل لنکرانی اور گلپایگانی : ھر وہ عمل جس کو عرف میں رقص کھا جاتا ھے وہ رقص کے حکم میں ھے۔
مکارم شیرازی: رقص، مخصوص حرکات ھیں جو لھو ولعب کے لئے انجام دی جاتی ھیں [14] ۔ اس بنا پر، اگر کسی جگه پر رقص صدق آئے تو مختلف مراجع تقلید کا اس کے بارے میں حکم حسب ذیل ھے;
امام خمینی رح : احتیاط واجب کی بنا پر عورتوں کا رقص کرنا، جھاں پر بھی ھو، من جمله عقد و عروسی کی مجلسوں میں یا ولادتوں پر، جائز نھیں ھے، مگر یه که بیوی اپنے شوھر کے لئے رقص کرے۔ [15]
حضرت آیت اللہ گلپایگانی : صرف بیوی کا اپنے شوھر کے لئے ناچنا جائز ھے اور اس مورد کے علاوہ حرام ھے ۔ [16]
حضرت آیت اللہ اراکی : رقص کرنے میں اشکال ھے ۔ [17]
حضرت آیت اللہ بھجت : رقص کرنے میں مطلقاً اشکال ھے۔ [18]
حضرت آیت اللہ صافی گلپایگانی : صرف بیوی کا اپنے شوھر کے لئے ناچنا جائز ھے اور اس کے علاوہ حرام ھے ۔ [19]
حضرت آیت اللہ وحید خراسانی: رقص کرنا ـــــ ھر قسم کے خلاف شرع اور دوسرے محرم عنوان کے نتیجه کے

قطع نظر ـــ احتیاط واجب کی بنا پر جائز نهیں ـ [20]
حضرت آیت الله سیستانی: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نهیں هے، بجز میاں بیوی کے، که ایک ایسی جگه پر جهاں کوئی اور نه هو ـ [21]
حضرت آیت الله مکارم شیرازی: صرف بیوی کا اپنے شوهر کے لئے رقص کرنا جائز هے اور بقیه (رقص) میں اشکال هے ـ [22]
رهبر معظم انقلاب حضرت الله خامنه ای : خود رقص کرنے میں کوئی حرج نهیں هے، مگر یه که فعل حرام کا مرتکب هونا لازم آئے (مانند حرام شهوت کا ابهرنا، موسیقی کا سننا وغیره) اور اس مسئله میں رقص کے اقسام کے درمیان کوئی فرق نهیں هے ـ [23]
معظم له فرماتے هیں: کلی طور پر اگر رقص اس طرح هو که شهوت کو ابهارنے کا سبب بنے یا فعل حرام یا کسی مفسده کا سبب بنے تو حرام هے ـ [24]
اگر بیوی کا شوهر کے لئے ناچنا یا برعکس، حرام کے مرتکب هونے کے همراه نه هو تو کوئی حرج نهیں هے ـ [25]
اس کے علاوه مراجع عظام کا اس سوال کے سلسله میں، که کیا مرد یا عورت دوسروں کی نگاهوں (حتی اپنے شریک حیات سے) سے دور ورزش کے لئے رقص کر سکتے هیں ؟ جواب حسب ذیل هے:
آیات عظام، امام خمینی رح، تبریزی، خامنه ای اور سیستانی: " کوئی حرج نهیں هے لیکن سزاوار هے که مومن لهو سے پرهیز کرے ـ [26]
آیات عظام، بهجت، فاضل لنکرانی، نوری همدانی اور وحید خراسانی: احتیاط واجب کی بناپر جائز نهیں هے ـ [27]
آیات عظام، صافی گلپایگانی اور ناصر مکارم شیرازی: حرام هے ـ [28]
نتیجه یه که اگر رقص کا عنوان [29] ، یا حرام موسیقی کا سننا ورزشی حرکات پر صادق آئے تو اشکال هے، ورنه کوئی حرج نهیں هے اور ایسے امورمیں ضروری هے که هر مکلف اپنے مرجع تقلید کی طرف رجوع کرے۔
بهر حال آپ کا سوال مراجع تقلید کے دفاتر کو بهیجدیا گیا هے اور اس وقت تک مندرجه ذیل جوابات حاصل هوئے هیں:
دفتر حضرت آیت الله العظمی ناصر مکارم شیرازی (مد ظله العالی):
اگر موسیقی کی مجالس لهو اور فساد کے مناسب نه هوں تو کوئی حرج نهیں هے ـ
دفتر حضرت آیت الله العظمی خامنه ای (مد ظله العالی):
اگر موسیقی لهوی مطرب نه هو تو کوئی حرج نهیں هے اور اس کی تشخیص خود مکلف پر هے ـ
رقص اگر شهوت کو ابهارنے کا سبب یا اس کا لازمه حرام کام یا مفسده هو یا عورت نامحرم مردوں کے سامنے رقص کرے، تو حرام هے ـ
دفتر آیت الله العظمی صافی گلپایگانی (مدظله العالی):
بذات خود ورزش اچهی چیز هے لیکن اگر موسیقی کی وسائل کے همراه یا رقص کے لئے هو، تو جائز نهیں هے۔
والله اعلم ـ
اس موضوع سے مربوط دوسرے عناوین:
1. عنوان: دلایل حرمت و حلیت موسیقی، سوال 3211 (سائٹ: 3483)
2. عنوان: راه شناسایی موسیقی حلال از حرام، سوال 3845 (سائٹ: 4114)
3. عنوان: فطرت و حرمت موسیقی، سوال 1078 (سائٹ:)

4. عنوان: دلایل و حرمت موسیقی، سوال 932 (سائٹ: 1004)

5. عنوان: حکم استماع موسیقی از رسانه ها، سوال 1358 (سائٹ: 1381)

6. عنوان: حکم رقص با هدف موسیقی، سوال 1645 (سائٹ: 2161)

7. عنوان: حرمت رقص در احادیق، سوال 3338 (سائٹ: 3606)

---

[1] "پرسش ها و پاسخ ها دانشجویی" (احکام موسیقی)، سید مجتبی حسینی، ص 40.

[2] ایضاً، ص 41.

[3] ایضاً، ص 42.

[4] توضیح المسائل مراجع، ج 2، صص 813 و 913، مسائل جدید، ج 1، ص 47 به بعد.

[5] احکام روابط زن و مرد، سید مسعود معصومی، ص 227.

[6] ایضاً، ص 228.

[7] سید محسن محمودی، " مسائل جدید از دیدگاه علما و مراجع"، ص 54.

[8] "پرسش های دانشجویی (احکام موسیقی)"، سید مجتبی حسینی، ص 43.

[9] ایضاً.

[10] رساله توضیح المسائل، مسائل متفرقه، ص 3، مسئله 20.

[11] سید مسعود معصومی، " احکام روابط زن و مرد"، ص 228.

[12] البته جیسا که بیان کیا گیا بعض مراجع هر قسم کی موسیقی کو حرام جانتیں هیں.

[13] ملاحظه هو احکام روابط زن و مرد و احکام موسیقی.

[14] سید مجتبی حسینی، "پرسش ها و پاسخ های دانشجویی (احکام موسیقی)"، ص 84.

[15] سید محسن محمودی، "مسائل جدید از دیدگاه علما و مراجع"، ص 203.

[16] ایضاً

[17] ایضاً

[18] ایضاً، ص 204.

[19] ایضاً

[20] ایضاً

[21] ایضاً

[22] ایضاً

[23] ملاحظه هو: سید مسعود معصومی، احکام روابط بین زن و مرد، ص 219.

[24] توضیح المسائل (المحشی للامام الخمینی)، ج 2، ص 970.

[25] ایضاً .

[26] سید مجتبی حسینی، پرسش ها و پاسخ های دانشجویی (احکام موسیقی)، ص 84.

[27] ایضا ً

[28] ایضاً

[29] اور حرام رقص بعض اصولوں کے مطابق